خواص سرس

مؤلفہ

حکیم مولوی محمد عبداللہ

ناشر: شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار - لاہور

ماشاء اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
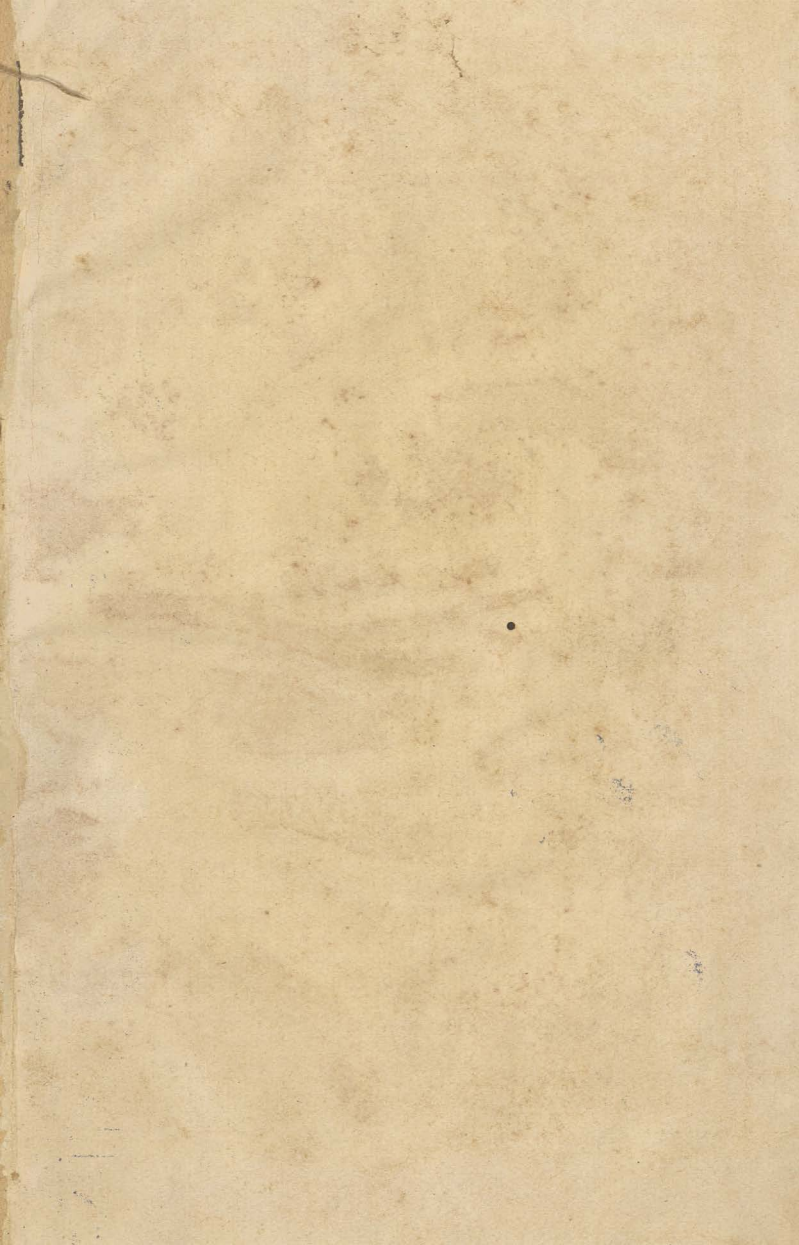
سلسلہ مطبوعات ۲۲ دارالکتب سلیمانی

ہندوستان کے مشہور و معروف درخت سرس کے بیشمار فوائد بیان کرنے والی اپنی طرز کی پہلی کتاب

موسومہ بہ

خواص سرس

مؤلفہ

خادم خلق اللہ حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب مصنف

کنز المجربات و نگران رسالہ "العلاج" جہانیاں ضلع ملتان

ملنے کا پتہ

منیجر دارالکتب سلیمانی منڈی جہانیاں ضلع ملتان

سول ایجنٹ شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

قیمت ۱۰/

جلد ۱۰۰۰

بار دوم

خواص ثمر

بار دوم (۲)

قیمت ۸ر آٹھ آنے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

خدائی انعامات میں سے بہترین انعام درخت بھی ہیں - جن سے حضرت انسان طرح طرح کے فوائد حاصل کرتا ہے - بعض ایسے سایہ دار گھنے اور ٹھنڈے سایہ کے سرمایہ دار ہیں - جن کا آرام دہ و تسکین پرور سایہ ایک جنگل و بیابان کے اندر بھی آیۂ رحمت ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ بھولے بھٹکے مسافر، کھیتی باڑی کا کام کرنے والے کسان۔ آشفتہ حال گڈریے۔ چلچلاتی ہوئی دھوپ اور تپتی ہوئی ریت کی گرمی سے بچنے کے لئے درخت کے سایہ کی پناہ ڈھونڈتے ہیں۔ ننھے ننھے خوش نوا پرندے سامع نواز بولیاں بول بول کر منعم حقیقی کا شکریہ ادا کرتے اور رات کو درختوں پر بسیرا لیتے ہیں۔

درخت جب عالم جوانی میں قدم رکھتے ہیں۔ اور اپنے بہار پر جوبن کے سمے پھولتے پھلتے ہیں۔ تو اپنے نورس خوشنما اور شگفتہ پھولوں کو ہماری شامہ نوازی یا صحن کی رونق دوبالا کرنے کے لئے قربان کر دیتے ہیں۔ اور اپنے ثمرۂ لقمہ نواز کو بھی جو کہ ان کی اولاد

کے قائم مقام ہیں ہمارے دوزخ شکم کا ایندھن بنانے کے لئے پیش کر دیتے ہیں۔

علاوہ ازیں جب کسی آفت آسمانی یا زمینی سے درختوں کی سرسبزی و شادابی کی نعمت چھن جاتی ہے۔ یعنی خشک ہو جاتے ہیں۔ تو حضرت انسان کے دوزخ شکم کے ایندھن کا ایندھن بننے اور اشرف المخلوقات پر فدا ہو جانے اور جل مرنے میں ذرا بھر کوتاہی نہیں کرتے۔

اگر عقل کو دعوت تفکر اور نظر کو دعوت نظارہ دی جائے۔ تو بآسانی معلوم ہونے لگیگا۔ کہ ہمارے سردی و گرمی کے مکان۔ مسجدوں و مندروں کی عمارتیں۔ سونے و آرام کرنے کے پلنگ و کرسیاں۔ سفر کی منزلیں طے کرنے والی باد رفتار ریلیں اور موٹریں۔ سب کی سب چیزوں میں اس نعمت کا جلوہ کارفرما نظر آتا ہے۔

خیر یہ تو باتیں وہ ہیں۔ جن کو غالباً ہمارے نوجوان غیر ضروری قرار دیتے ہوں گے۔ البتہ ہم نے یہ دیکھنا ہے۔ کہ درختوں میں مرقومہ بالا صفات حمیدہ و فوائد پسندیدہ کے علاوہ کچھ ایسے فائدے بھی ہیں۔ جن کی بنا پر ان سے دشمن حیات بیماریوں کے بے پناہ حملوں سے اپنے آپ کو بچایا جا سکے۔ کیونکہ ان کا ہر وقت اپنی ڈیوٹی پر کھڑے رہنا دلالت کرتا ہے۔ کہ قدرت نے ان کو کسی شے کی

پاسبانی کے لئے متعین کیا ہے۔ اور نہ ظاہر ہے کہ جہاں اس کے ہزار ہا فوائد انسان کو پہنچتے ہیں۔ تو پاسبانی بھی کسی ایسی شے کی کرتے ہیں۔ جو کہ حضرت انسان کو ودیعت ہوئی ہے۔

میرے نزدیک وہ نعمت صحت ہے۔ جس کے چوکیدار درخت ہیں۔ صرف یہی نہیں کہ ان کے اثرات ہوا میں شامل ہو کر بہت سی وباؤں کے دافع ہیں۔ بلکہ قلعہ انسانی کے اندر گھسے ہوئے مرضوں کو پکڑ پکڑ کر باہر پھینک دینے کی ڈیوٹی بھی ان ہی کو تفویض ہوئی ہے۔ چنانچہ ہم قبل ازیں جہاں نیم اور کیکر پیپل وبرگد ایسے بلند درختوں کے طبی فوائد کو عالم آشکارا کر چکے ہیں۔ وہیں مونف وگھیکوار۔ سیتا ناسی واندرائن ایسی خورد قد و قامت مگر گراں فوائد کے اظہار کا فرض بھی ادا کر چکے ہیں۔ چونکہ ابھی اس سلسلے کی صدہا کڑیاں اندر موجود ہیں۔ لہذا آج ایک اور سنہری کڑی کو پیش کرتے ہیں کیونکہ بقول حکماء سرس سلطان الاشجار ہے۔ لہذا اب سلطان الاشجار کے فوائد کو مطالعہ فرمائیے۔ اور خادم راقم کے حق میں دعائیں کرتے رہیئے۔

ناچیز

محمد عبد اللہ عفی عنہ

طبع دوم کے متعلق چند باتیں

خواص سرس کی اشاعت اول مدتوں سے ختم تھی. کاغذ کی کمیابی اشاعت دوم کی راہ میں سدراہ بنی ہوئی تھی. حتیٰ کہ ملک تقسیم ہوگیا. تقسیم ملک کے سلسلہ میں کیا کچھ ناشنیدنی اور نادیدنی باتیں ہوئیں. کس طرح انسان نے انسانیت کی مٹی پلید کی — کس خبث باطنی اور کس درندگی کا مظاہرہ کیا. اس کا بیان کرتے ہوئے انسانیت کی پیشانی پسینے پسینے ہوجاتی ہے. دل چاہتا ہے. کہ ایسی انسانی آبادیوں سے نکل کر — گدھوں کے باڑے میں جاکر پناہ لیں جہاں گدھے خدا کی دی ہوئی صورتوں میں حیوان رہ کر انسان کی خدمت کرکے اپنی ڈیوٹی ادا کررہے ہیں. چھوڑیں ان انسان کہلانے والے گدھوں کو جو انسانیت کے نام پر ایک نہ مٹنے والا بدنما دھبہ ہیں. جن کی ایک ایک حرکت انسانیت کے لئے پیام موت سے کم نہیں.

جہاں پاکباز بہنوں اور بیٹیوں کی عصمتیں — سفید پوش

اور شریف کہلانے والے بدمعاش انسانوں کے ہاتھوں لٹتی ہیں۔
جہاں کی عبادت گاہوں کو بے حرمت کرنے والے سوسائٹی
کے اچھے انسان سمجھے جاتے ہیں۔
جہاں کی مذہبی کتابوں کے ورق پھاڑ پھاڑ کر پیشاب اور پاخانہ
کی بدروؤں میں پھینکے جاتے ہیں۔
جہاں معصوم بچوں کے سینوں کو نیزوں اور سنگینوں سے چھیدا جاتا
ہے۔ ایسی تباہی بحیف وہلاکت بدوش دنیا میں رہنا عذاب الہٰی کو دعوت
دینا ہے۔
ان انسانی بستیوں سے۔ بھیڑیوں کے جنگل اور پہاڑوں کی غاریں
جہاں شیر اور چیتے اپنی قدرتی غذا حاصل کرکے جا چھپتے ہیں ہزار درجہ بہتر ہیں
بہرحال میں کہنا چاہتا تھا۔ کہ کتاب ہذا کا دوسرا ایڈیشن مدتوں تک
نہ چھاپ سکا۔ اب دل تو نہ چاہتا تھا کہ ان تنگ انسانیت بستیوں کے
علاج کے لئے کوئی کتاب طبع کرائی جائے۔ مگر بایں خیال کہ اس
خونی ڈرامہ میں کچھ لوگوں نے انسانیت کا پارٹ بھی ادا کیا ہے۔ اور
اس قسم کے لوگ ہر قوم میں پائے گئے ہیں۔ خواہ وہ بہت ہی
کم ہوں۔ میں انہی کے پاس خاطر سے ان کتب کو پیش کر رہا ہوں۔

محمد عبداللہ عفی عنہ

سرس کی ماہیت و طبیعت اقسام و نام وغیرہ

ماہیت! یہ ہندوستان کا ایک مشہور و معروف درخت ہے جو کہ بعض جگہ تو خود بویا جاتا ہے۔ اور اکثر جگہ خود بخود بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

طول! اس کا طول پندرہ بیس گز تک ہوتا ہے۔

جڑ! تنہ دار ہوتی ہے۔ مگر نسبتاً اس کا تنہ چھوٹا ہوتا ہے یہی وجہ ہے۔ کہ اگر بہت سخت آندھی آئے۔ تو اکثر سرس کے درخت جڑ سے اکھڑ کر گر جایا کرتے ہیں۔

پتّے! چھوٹے چھوٹے جوڑے کے طور پر لگتے ہیں۔

پھول! نہایت خوبصورت اور سفید رنگ کے خوشبودار لگتے ہیں۔ جس کی نکہت و خوشبو ہوا کے کندھوں پر سوار ہو کر تمام ماحول کو خوشبودار کئے رہتی ہے۔ خصوصاً شام کے وقت اس کی خوشبو مشامِ جان کو معطر بنانے میں زیادہ حصہ لیتی ہے۔

پھلیاں! پتلی چپٹی اور نہایت ملائم و خوبصورت لگتی ہیں۔ جن کا طول دس بارہ انچ اور عرض ڈیڑھ دو انچ کے قریب ہوتا ہے۔ جس میں جگہ بجگہ پڑے ہوئے آٹھ دس یا کم و بیش بیج ملتے ہیں۔

تقریباً چیت بیساکھ میں اس کے پھول لگ کر بھادوں میں

پھلیں لگتی ہیں۔
طبیعت! دوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ گرم و خشک ہے۔
اقسام! اس کی دو قسمیں ہیں۔ سیاہ و سفید۔ سیاہ کے پتے سیاہی مائل ہوتے ہیں۔ نیز بیج بھی سیاہ رنگ کے لگتے ہیں۔ گودہ بھی بہت کام کی چیز ہے۔ لیکن ذرا کمیاب ہے۔ لہٰذا ہم نے اس کے فوائد کو نظر انداز کر کے یہاں عام ملنے والی قسم کا ہی بیان کیا ہے۔
نام! ہندی نام سرس۔ سنسکرت میں سریش۔ کرناٹکی میں سرشو۔ فارسی میں درخت ذکریا۔ عربی میں سلطان الاشجار کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سر کی بیماریاں

گو سر کی بیماریاں اس قدر ہیں۔ کہ ان کا شمار کرنا بھی ایک محال امر ہے۔ لیکن ذیل میں محض ان بیماریوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جو کہ بہت زیادہ پھیلی ہوئی ہیں۔ اور پھر لطف یہ کہ اس کے لئے سرس ایک نہایت اکسیری دوا کا کام دیتا ہے۔

سر درد

طبیبوں نے درد سر کی بھی لاانتہا و بے شمار قسمیں بیان کی ہیں۔ لیکن ہم یہاں وہ نسخہ بیان کرتے ہیں۔ جو اکثر قسم کے درد سر کو بفضلہ فائدہ بخش ثابت ہوئے ہیں۔

سر درد کو دور کرنے والی لاثانی نسوار

ہوالشافی! مغز تخم سرس حسب ضرورت لے کر خوب اچھی طرح باریک پیس لیں۔ اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔ یہ نہایت

اعلیٰ درجہ کی نسوار ہے۔
ترکیب استعمال! بوقت ضرورت، سر درد کے مریض کو بطور نسوار سونگھاویں۔ بفضلہ چند منٹ میں چھینکیں آکر سر درد کو آرام ہو جائے گا۔

درد شکن لیپ

ھوالشافی! سرس کے پھول لے کر کھرل میں ڈالیں۔ اور قدرے پانی ملا کر خوب باریک پیس لیں۔ یہانتک کہ لیپ کرنے کے لائق ہو جاوے۔ بوقت، ضرورت پیشانی اور کنپٹیوں پر ہلکا ہلکا لیپ کر دیں۔ بفضلہ درد بند ہو جائے گا۔

بالکل آسان چٹکلہ

بعض اوقات سرس کے تازہ پھول کو سونگھنے سے ہی خدا چاہے شفا ہو جاتی ہے۔

درد شقیقہ یعنی آدھا سیسی

یہ ایک قسم کا سخت درد سر ہے۔ جس سے آدھے سر میں درد ہوتا ہے۔ اور وہ اس شدت سے کہ خدا کی پناہ مریض کو روشنی بری معلوم ہوتی ہے۔ سر گھوم کر آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی ہوئی

معلوم دیتی ہیں۔ اور پھر کنپٹیوں کی رگیں زور زور سے تڑپنے لگتی ہیں۔ جی متلانے اور سر پھٹنے لگتا ہے۔ غرضیکہ مریض کو بے حد تکلیف ہوتی ہے۔ ذیل میں اس کا بالکل آسان چٹکلہ عرض کیا جاتا ہے۔

دردِ شقیقہ کی لاثانی دوا

خواہ مریض درد کی وجہ سے ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپ رہا ہو۔ اس وقت وہ نسوار جس کا ذکر گذشتہ صفحہ میں سر درد کے بیان میں کیا جا چکا ہے۔ درد سے مخالف جانب کے نتھنے میں اللہ کا نام لے کر سونگھا دیں۔

گو چند منٹ کے وقفہ سے چھینکیں آنا شروع ہوں گی۔ اور بفضلہ تمام ردی مادہ خارج ہو کر بہت جلد شفا ہو جائے گی۔

سرس کے پھول کا حیرت انگیز اثر

درد ہونے سے ایک گھنٹہ پیشتر سرس کا تازہ پھول لے کر سونگھتے رہیں۔ امید غالب ہے کہ اللہ کے فضل و کرم سے درد کا دورہ نہ ہو گا ورنہ دوسرے روز پھر ایسا ہی کریں۔

نزلہ و زکام

نزلہ و زکام جس قدر خطرناک و مرض آفرین بیماری ہے اسی

قدر اس کے علاج میں سستی و کوتاہی روا رکھی جاتی ہے۔ حالانکہ حکمائے نامدار نے اس مرض کو تمام بیماریوں کی ماں اور جڑ قرار دیا ہے۔ اس مرض سے بگڑ کر بے شمار خطرناک بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اگر شروع مرض میں اس کے انسداد کی طرف توجہ کی جاوے۔ تو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ لیکن بگڑ جانے پر بہت مشکل ہو جاتی ہے۔ ذیل میں نزلہ و زکام کے لئے وہ بیش بہا چٹکلے پیش کئے جاتے ہیں۔ جو کہ بفضلہ زود اثر ہونے کے باوصف ہند و پاکستان میں عام ملنے والے درخت سرس سے تیار ہوتے ہیں۔

معجون سرس

جو کہ نزلہ کے مواد کو روکنے کے لئے بہترین دوا ہے

مندرجہ ذیل معجون سے بفضلہ چند خوراکوں میں گرتا ہوا نزلہ رک جاتا ہے
هوالشافی! سرس کے بیج ۱ تولہ۔ سرس کے پتے ۱ تولہ۔ پوست سرس ۲۰ تولہ۔

ترکیب: پوست سرس کو سیر بھر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ چوتھائی حصہ یعنی پاؤ بھر پانی باقی رہ جاوے۔ بعدہٗ اس میں پاؤ بھر شہد خالص ملا کر آگ پر قوام کریں۔ اور قوام پختہ ہو جانے پر سرس کے بیج اور پتوں کا سفوف ملا کر سنبھال رکھیں بس معجون تیار ہے۔

ترکیب استعمال و فوائد: خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ

تک نزلہ و زکام وغیرہ کو بے حد مفید شے ہے۔

نزلہ و زکام کے مواد کو خارج کرنے والی فوری اثر نسوار ؎

جب نزلہ و زکام بند ہو کر تکلیف کا باعث بن رہا ہو۔ تو اس موقعہ پر اس نسوار کے لیتے ہی دس منٹ کے بعد تمام مواد چھینکوں کے ذریعہ خارج ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔ نسخہ وہی ہے۔ جو سر درد کے بیان میں لکھا جا چکا ہے۔

فالج و لقوہ

یہ دونو بیماریاں نہایت ہی بری اور تکلیف دہ ہیں۔ بڑے بڑے حکیموں نے لکھا ہے۔ کہ اگر مرض فالج چالیس سال سے بڑی عمر کے شخص کو لاحق ہو جاوے۔ تو اس کو شفا ہونے کی امید کم ہے ورنہ مشکل ضرور ہے۔ اس سے کم عمر کے مریض کو جلد شفا ہو جاتی ہے۔

فالج کو عام لوگ ادھرنگ کے نام سے موسوم کرتے ہیں جس سے اکثر آدھا حصہ بدن کا بیکار ہو جاتا ہے۔ اور لقوہ میں منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔

سفوف چھال سرس ؎ ہوالشافی! سرس کی چھال کو لے کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور

خشک ہونے پر خوب باریک پیس کر ڈبے میں بند کر کے خوب سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال! ایک ماشہ سفوف لے کر ۴ تولہ گھی کو گرم کر کے ملا دیں۔ اور مریض کو چٹایا کریں۔ اس طرح مدت تک استعمال کراتے رہیں۔ دوران استعمال میں حتی الوسع مریض کو بھوکا رکھیں۔ زیادہ بھوک لگنے پر شہد کو پانی میں پکا کر پلائیں۔ یا کبوتر کا گوشت گرم مصالحہ ڈال کر بھونا ہوا کھلایا کریں۔

مالش کا اکسیری روغن

روغن تخم سرس یا روغن پنجانگ سرس کی مالش بھی فالج ولقوہ کو مفید اور بہترین شے ہے۔ لیکن یہ خیال رہے۔ کہ مریض کو مالش کرانے کے بعد دیر تک ہوا سے بچائے رکھنا چاہئے۔ پرہیز بدستور جاری رکھیں۔

نوٹ! روغن کا نسخہ کسی اور جگہ لکھا گیا ہے۔ وہاں پہ ملاحظہ فرمائیں۔

چکر آنا

اگر مریض کو یکدم چکر آجاتے یا آنکھوں کے آگے اندھیرا سا چھا جاتا ہو۔ تو اس کے لئے حبوب عصارہ سرس المعروف کیمیائے جسم

بوقت صبح ایک گولی ہمراہ مکھن ۵ تولہ کے استعمال کرایا کریں۔
بفضلہ چند روز میں شرطیہ آرام ہوگا۔ دماغ طاقتور ہو جائے گا۔

نوٹ

جوہر کیمیائے جسم نہ صرف چھ آنے بلکہ صدہا امراض کے لئے اکسیری صفات کی سرمایہ دار ہیں۔ جس کا بیان کسی اور جگہ کیا جائے گا۔ یہاں چونکہ سر کی بیماریوں کا ذکر ہو رہا ہے۔ لہٰذا یہاں معلوم ہونا چاہئے۔ کہ یہ گولیاں نزلہ و زکام، سر درد دائمی۔ ضعف دماغ کو بہت مفید ہے۔

نسخہ و ترکیب کے لئے ملاحظہ ہو صفحہ (۴۵)

* * *

آنکھوں کی بیماریاں

یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ جس کو ہر عام سے عام شخص بھی جانتا ہے۔ کہ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کے لئے بہترین تریاق بے مثل اکسیر۔ تریاق اعظم جیسا سرمہ ہے۔ ایسی اور کوئی چیز کم ہی ہوگی۔ اس کے فوائد و زود اثری کا سکہ نژادگان ہند و پاکستان کے بچے بچے کے دلوں پر بیٹھا ہوا ہے۔ یہ منعم حقیقی کا وہ بیش بہا انعام ہے جس سے نہ صرف انسان ہی فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ بلکہ جب کبھی کسی حیوان (گائے بھینس یا اونٹ وغیرہ) کی آنکھ میں جالا یا پھلی ہو جاوے۔ تو ان کے علاج کے لئے بھی حیوانوں کے معالج اسی پر نفع دوا سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ گویا کہ قدرت کی جانب سے یہ وہ بیش بہا چشمہ بہتا ہے جس سے نہ صرف انسان بلکہ حیوان بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ذیل میں ہم آنکھوں کی بیماریوں کے لئے وہ بیش قیمت نسخہ جات پیش کرتے ہیں۔ جن سے مجموعی طور پر شاید ہی کوئی ہستی واقف ہو۔ امید ہے۔ کہ قدردان اصحاب بعد از مطالعہ ہی ان کی خوبیوں کا اندازہ کر لیں گے۔

خارش چشم کے لئے بہترین کاجل
نمبر ۱۱ ھوالشافی! سرس کے پتوں کو کوٹ کر

اور اس میں قدرے پانی ملا کر پانی نکال لیں۔ اور اس میں روئی تر کر کے سایہ میں خشک کر لیں اور پھوہتی بنا کر گائے کے گھی یا چنبیلی کے تیل میں رکھ کر بدستور کاجل حاصل کریں۔ اور رات کو آنکھوں میں ڈالا کریں۔ چند روز میں بفضلہٖ خارش چشم کا عارضہ بالکل دور ہو جائے گا۔

سُرخی چشم

عام طور پر رمد چشم (آنکھیں دُکھنا) کے بعد آنکھوں میں سرخی بیٹھ جاتی ہے۔ جو کسی طرح نہیں جاتی۔ جس سے نا صرف یہ کہ دیکھنے والوں کو بُری معلوم ہوتی ہے۔ بلکہ نظر میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے ذیل میں سرخی کو دور کرنے کے لئے دو نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔

سُرخی چشم کی اکسیری بتیاں[۱۲]

جو کہ علاوہ سُرخی کے خارش چشم و پلکی کو بھی مفید ثابت ہوتی ہیں

ہوالشافی! مغز تخم سرس ۱ تولہ کوٹ کر کھرل میں ڈالیں۔ اور نہایت باریک پیس کر اس میں سرس کے پتوں کا پانی ڈال کر خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ اسی طرح کم از کم تین روز کھرل کر کے لمبی لمبی بتیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال! بوقت ضرورت اس عورت کے دودھ میں حل

کریں۔ جس نے لڑکی جنی ہو۔ اور پھر آنکھوں میں لگایا کریں۔

فوائد: چند یوم کے استعمال سے بفضلہ سرخی چشم۔ خارش چشم گل چشم۔ وغیرہ دور ہو کر آنکھ روشن ہو جائے گی۔

سُرخی چشم کے لئے کاجل [13]

پرانی روئی کو سرس کے پتوں کے پانی میں دو مرتبہ تر و خشک کریں اور پھر بتی بنا کر سرسوں کے تیل میں بھگو کر کاجل بنائیں۔

اس کاجل کا استعمال بفضلہ سُرخی و خارش کو نہایت مفید ہے۔

سبز چٹکی [14]

ہوالشافی۔ سفید رنگ کے بتاشہ کو کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں۔ اور اس میں سرس کے پتوں کا پانی ڈال کر کھرل کریں یہانتک کہ کھرل کرتے کرتے بالکل خشک ہو جائے۔ بس چٹکی تیار ہے شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت سلائی یا چٹکی سے آنکھ میں ڈال کر سو رہیں۔

فوائد: سرخی چشم۔ گل چشم (پھلی) جو نئی ہو۔ اس سے بفضلہ بہت جلد درست ہو جائیں گی۔

شبکوری یعنی رتوندی

اس مرض کی تشریح وغیرہ کا بیان تو خواص پھٹکری کنز المفردات (مصنفہ مولوی محمد عبداللہ مالک دارالکتب سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان) میں ہو چکا۔ یہاں پر دو ایک نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔ جس سے بفضلہ بہت جلد اس نامراد مرض سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

رتوندی کا خوراکی نسخہ ۱۵

ہوالشافی! سرس کے بیج حسب ضرورت لے کر نہایت باریک پیس لیں۔ اور بوقت حاجت گندم کے آٹے میں ملا کر بدستور گوندھ کر اس کی روٹی پکا دیں۔ اور مریض کو کھلا دیں۔ اسی طرح تین روز تک استعمال کرنے سے بفضلہ رتوندی کے مریض کو شفا ہو جاتی ہے۔ اگر کچھ کسر رہے۔ تو دو تین روز تک اور استعمال کراتے رہیں نیز آنکھوں میں نسخہ ۱۶ استعمال کراتے رہیں۔ انشاء اللہ شرطیہ طور پر فائدہ ہو جائے گا۔

سبز لوشن ۱۶

رتوندی کے مریض کی آنکھوں میں دونوں وقت دو دو بوند سرس کے پتوں کا نچوڑا ہوا پانی ڈالتے رہیں۔ اس سے بھی بفضلہ شرطیہ آرام ہو جاتا ہے۔

چٹکلہ ۱۷

ہوالشافی! برگ سرس بقدر ۱ تولہ سبز سبز لے کر مریض کو کھلاویں۔ اس کے کھانے اور سبز لوشن کے اندر ڈالنے سے بفضلہٖ برسوں کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

گل چشم و جالا

اگر آنکھ کے سیاہ نقطہ پر ابر کی طرح ہلکا ہلکا سایہ سا ہو۔ تو جالا اور سفید نقطہ پڑ جانے کو گل چشم یا پھلی کہتے ہیں۔ ان ہر دو مرضوں کو دفع کرنے کے لئے سرس ایک بہترین شے ہے۔ چند اکسیر الاثر و بہترین نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔

پھلی کی لاجواب دوا ۱۸

ہوالشافی! شورہ ۱ تولہ۔ مغز تخم سرس ۱ تولہ کو خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے کپڑ چھان کر لیں۔ یہاں تک کہ بالکل باریک ہو جائیں۔ پھر ان کو دو تین روز سرس کے پتوں کے پانی میں کھرل کریں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال! بوقت ضرورت رات کے وقت دو سے

تین سلائی جالا یا پھلی کے مریض کو استعمال کرنے کی ہدایت کریں بفضلہ چند یوم کے لگاتار استعمال سے جالا اور پھلی کٹ کر آنکھ صاف اور روشن ہو جائے گی۔

جوہر اکسیر چشم ۱۹

جو کہ بڑے سے بڑے پھولے کو ایک ہفتہ میں اڑا کر رکھ دیتا ہے

عام طور پر جوہر کشید کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ نوشادر وغیرہ کو کسی کورے پیالے میں ڈال کر اس پر دوسرا پیالہ اوندھا مار کر اور ان کے لب بند کر کے چولھے پر رکھ دیتے ہیں۔ اور نیچے معینہ وقت تک آگ دیتے ہیں۔ تو تمام جوہر اڑ کر اوپر کے پیالہ میں جا لگتا ہے۔ لیکن ذیل کا طریقہ بالکل ہی جدا ہے۔ جو بلا دقت و محنت جوہر نکل آتا ہے۔

ھوالشافی! سرس کے پتوں کا بہت سا پانی نکال کر مٹی کی ایسی کوری ہانڈی میں جس کو ابھی پانی نہ لگایا گیا ہو۔ ڈال کر اس میں نمک شیشہ پاؤ بھر یا نمک لاہوری پاؤ بھر۔ نوشادر۔ پھٹکری۔ شورہ۔ نوا بجی ہر ایک پاؤ بھر جدا جدا باریک پیس کر ڈال دیں۔ اور منہ بند کر کے رکھ دیں۔ تین روز کے بعد پھوٹ کر سفید رنگ کا جوہر کونین کی طرح کا نکلنے لگیگا۔ جوں جوں جوہر برآمد ہوتا جائے۔ کھرچ کر شیشی میں ڈالتے جاویں۔ اور فوراً کارک لگا دیا کریں۔ ورنہ پانی ہو کر بہ جائے گا۔

⁂

ترکیب استعمال

روزانہ بوقت صبح یا شام ایک وقت سلائی کے سرے پر بقدر ایک چاول لگا کر آنکھ میں ڈالوایا کریں۔ بفضلہ چند یوم کے استعمال سے جالا۔ پھولا۔ دھند وغیرہ کو شرطیہ آرام ہو جاتا ہے۔

علاوہ ازیں ورم طحال کو بھی بے حد مفید ہے۔ جیسا کہ ورم طحال کے بیان میں لکھا جائے گا۔

پھولا چیچک کی بے مثل دوا[۲۰]

عام طور پر مشہور ہے۔ کہ چیچک کا پھولا کسی طرح علاج پذیر نہیں ہوتا۔ لیکن یہ خیال حقیقت سے کوسوں دور ہے۔ چنانچہ ذیل میں ایک ایسا لاجواب نسخہ پیش کیا جاتا ہے۔ جو کہ بفضلہ چیچک کے ایسے پھولے کو بھی اگر کاٹ کر صاف نہیں کر دیتا۔ تو بہت سا پتلا کر کے چمکن ضرور دیتا ہے۔

حکیم الہ بخش صاحب پنجابی کے مشہور سنیاسی لکھتے ہیں۔ کہ مجھے یہ نسخہ اکیس سال سے ایک سنیاسی سے حاصل ہوا تھا۔ جب سے جس پر استعمال کیا بفضلہ کبھی خالی نہیں گیا۔ لطف یہ کہ اس میں کسی قیمتی جزو کی ضرورت نہیں۔ اور پھر اس پر مزید خوبی یہ کہ دوا آنکھوں میں چبھتی مطلق نہیں ہے غرضیکہ ایسی بے ضرر اور سریع التاثیر دوا اپنی کثیر سیاحت میں بھی نہیں دیکھی۔ وہ بے نظیر و لاثانی نسخہ پیش کیا جاتا ہے۔

ہوالشافی! ناخن فیل یعنی ہاتھی کے ناخن کا ٹکڑا لے کر سرس کے پتوں کے پانی میں بھگوویں۔ اور اسی طرح روزانہ پہلے پانی کو پھینکتے اور تازہ پانی ڈالتے رہیں۔ اسی طرح سات روز تک تر کریں۔ پھر ایک روز کسی عمدہ لوبیں کے پانی میں بھگو کر صاف کر کے رکھ چھوڑیں۔

ترکیب استعمال

ایک پتھر کی سل پر چند قطرے پانی کے ڈال کر صندل کی طرح گھسیں جب گاڑھا سا ہو جاوے۔ تو سلائی پر لگا کر آنکھوں میں لگائیں۔ اسی طرح دن میں دو بار یا تین بار۔ پٹی باندھنے کی حاجت نہیں۔ چند روز میں بفضلہ بڑے سے بڑا پھولا خواہ وہ پھول کر لٹکا ہوا کیوں نہ ہو۔ دور ہو جاتا ہے۔
لیکن دوران استعمال میں مرچ سرخ۔ موٹھ۔ گڑ۔ بینگن۔ پیاز سے پرہیز۔ نیز اگر قبض معلوم ہو۔ تو مربہ ہلیلہ یا کوئی قبض کشا دوا رات کو کھا کر سو رہیں۔ تاکہ قبض کشائی ہوتی رہے۔

امراض چشم کی سنیاسیانہ دوا

عطیہ دیوان بوکھارام صاحب ٹانک شہر سرحد

دیوان صاحب نے بتلایا۔ کہ ایک سنیاسی صاحب میرے ہاں ٹھیرے ہوئے تھے۔ ان کے دوران قیام میں ایک شخص اپنی لڑکی کو لایا۔ جو کہ کچھ عرصہ سے نابینا ہو چکی ہوتی تھی۔ سنیاسی صاحب نے آنکھوں کو دیکھ کر اول مایوسی ظاہر کی۔ لیکن پھر خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے ایک دوا

کی چند بوندیں ڈال دیں۔ بس دوا کا ڈالنا تھا۔ کہ لڑکی بے حد چیخنے چلانے لگی اور اسی حالت میں چیختی چلاتی گھر چلی گئی۔ اس کے والد صاحب بھی سخت گھبرا رہے تھے۔ اور اسی عالم گھبراہٹ میں انہوں نے کچھ ایسے الفاظ بھی کہدیئے۔ جو معالجین کے ضبط و تحمل سے باہر تھے۔ میں خود متاسف تھا۔ کہ ایسی دوا کیوں ڈلوائی گئی۔ لیکن میری حیرت کی حد نہ رہی۔ جب دوسرے روز مریضہ لڑکی کا والد آکر میرے پاؤں پکڑ کر معافی مانگنے لگا۔ کہ مجھ سے خطا ہوئی جو میں نے لڑکی کی بے قراری و آہ وزاری سے متاثر ہو کر ایسے ناشائستہ الفاظ کہدیئے۔ گو دوا تکلیف دہ تھی۔ لیکن نتیجہ کے لحاظ سے بڑی امید افزا و مفید ثابت ہوئی۔ رات لڑکی آسمان کی طرف دیکھ کر کہہ رہی تھی کہ مجھے ستارے نظر آتے ہیں۔ چنانچہ چند روز اس دوا کا استعمال جاری رکھا۔ جس سے بفضلہ مریضہ چنگی بھلی ہو گئی۔

ازاں بعد خادم راقم الحروف نے بھی بہت سے مریضانِ چشم پر تجربہ کیا۔ بفضلہ بہت مفید ثابت ہوتی رہی۔ لیکن کسی بالکل نابینا شخص پر جو موتیا بند کی وجہ سے نابینا ہوا ہو۔ اس پہ کوئی اثر نہیں کیا۔ البتہ پھولے اور جالے والوں کے لئے مفید ہے۔

گو ایسے موثر چٹکلوں کو لوگ اپنے عیبوں کی طرح دلوں میں چھپاتے رکھتے ہیں۔ اور کسی بڑی سے بڑی قیمت پر بھی بتلانے کو رضامند نہیں

ہوتے۔ لیکن بفضلہ دعاگو کو ان باتوں کی پرواہ نہیں ہے۔

ہوالشافی! برگ سرس پاؤ بھر میں ا تولہ سونٹھ بلا ریشہ ملاکر خوب کوٹیں۔ اور قدرے عرق گلاب کا چھینٹا دے کر کسی صاف کپڑے میں چھان کر جو پانی ٹپکے شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت ڈراپر (پچکاری) سے دو دو قطرے آنکھوں میں ڈالا کریں

فوائد! دھند۔ جالا۔ رتوندھی۔ سرخی چشم وغیرہ کو بے حد مفید دوا ہے۔

۲۲ اکثر امراض چشم کے لئے بہترین سرمہ

ہوالشافی! سہاگہ۔ شورہ نوشادر۔ سرمہ سفید ہر ایک تولہ تولہ لے کر درخت سرس کی گز بھر لمبی لکڑی لے کر جو کہ کافی موٹی ہو۔ ایک طرف سے طولاً شگاف دے کر ادویات ڈال دیں۔ اور سرس کی ڈاٹ لگا کر ایک سرا زمین پر اور دوسرا ایک کھودے ہوئے گڑھے پر رکھ دیں۔ اور اس گڑھے کے اندر ایک چینی کی پیالی رکھ دیں۔ اور دوسرے سرے پر جو زمین پر نیچے اوپلے رکھ کر آگ دے دیں ادویات عرق کی شکل میں تبدیل ہو کر پیالی میں جمع ہو جائیں گی۔ لیکن سرمہ حل نہ ہوگا۔ اب اس طرح کریں کہ سرمہ مذکورہ کو کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں۔ اور اس میں وہ عرق جو سرس کی لکڑی میں سے ٹپک کر پیالی میں جمع ہو گیا تھا تھوڑی تھوڑی مقدار میں ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ تا بحدیکہ

تمام خرق جذب ہو جاوے۔ بس لاجواب سرمہ تیار ہے

ترکیب استعمال وفوائد

اس دوا میں سے محض ایک سلائی ہر تیسرے دن ڈالوایا کریں
بس ایک ہی سلائی کی دوا بفضلہ تین یوم برابر اثر کرتی رہے گی
اور چند بار کے لگانے سے دھند۔ جالا۔ پھلی۔ سرخی وغیرہ امراض
کا نام ونشان باقی نہ رہے گا۔ یہ سرمہ اگر پانچ روپیہ تولہ کے حساب
سے بھی فروخت کیا جاوے۔ تو فوائد کے لحاظ سے پھر بھی نرخ
نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز
کی مصداق رہے گا۔

خواص پھٹکری	خواص آک	خواص دودھ
۸	۸	۸
خواص گھیکوار	خواص نیم	خواص دہی
۸	۱۲	۸

دانتوں اور کانوں کی بیماریاں

دانت اور کان ہر دو اعضا قدرت کے بیش بہا عطیات ہیں ہے ہیں۔ اگر ان کی پوری طرح سے حفاظت نہ کی جائے۔ تو انسان کو بے حد خوفناک و مہلک امراض سے دو چار ہونا پڑتا ہے۔ اگر اس کی تفصیل معلوم کرنے کی خواہش ہو۔ تو کتاب کنز المجربات اور کنز المفردات (مصنفہ مولوی محمد عبد اللہ مالک دار الکتب سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان) کا مطالعہ کریں۔ جو کہ بفضلہ و کرمہ ہر دو کتب اپنی اپنی جگہ لاثانی ثابت ہو چکی ہیں ذیل میں چند ایسے نسخہ جات بیان کئے جاتے ہیں۔ جو کہ باذن اللہ تعالیٰ دانتوں و کانوں کی بیماریوں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوتے ہیں

دانت درد

داڑھ کا درد بہت ہی تکلیف دہ اور پریشان کر دینے والا ہوتا ہے۔ گو اس کیلئے بہت سارے مؤثر اور زود اثر نسخہ جات پائے جاتے ہیں۔ لیکن جو چیز وقت پر مہیا نہ ہو سکے وہ کس کام کی؟ ذیل میں ایک بالکل سہل چٹکلہ عرض کیا جاتا ہے۔

داڑھ درد کا سہل منجن ۲۳ { ہو الشافی۔ تخم سرس یعنی سرس کے بیج ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ

ہر دو کو نہایت باریک پیس کر رکھیں اور بوقت ضرورت دکھتے ہوئے
دانت یا داڑھ پر ملیں۔ بفضلہ فوراً درد بند ہوگا۔
نوٹ: انجن مل لینے کے بعد کم از کم آدھ گھنٹے تک کلی نہ کرنے
دیں ورنہ درد پھر شروع ہو جائے گا۔

ہلتے ہوئے دانتوں کیلئے آسان ٹوٹکہ ۲۴

اگر ہلتے ہوئے دانت بالکل جڑیں نہ چھوڑ چکے ہوں۔ تو ذیل کے
نسخہ کو آزمائیں۔ جو کہ بفضلہ ہلتے ہوتے دانتوں کو ہلنے سے روک کر
پتھر کی طرح جما دیتا ہے
ہوالشافی! پوست بیخ سرس یعنی سرس کی جڑ کا چھلکہ حسب
خواہش لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور خشک ہونے پر باریک پیس کر
سنبھال رکھیں۔
ترکیب استعمال! بوقت ضرورت روزانہ صبح و شام ملنے کی ہدایت
کریں۔ بفضلہ چند یوم میں آرام ہوگا۔

مسوڑھوں کا ورم و درد ۲۵

اگر کثرِ مسوڑھے متورم ہو کر (سوج کر) درد کا باعث بنے رہتے
ہوں۔ تو اس کے لئے بھی مرقومہ بالا نسخہ بہت مفید ہے اس سے
بہت جلد بفضلہ ورم اتر جاتا ہے۔

درخت سرس کی مسواک ۲۶

مسواک (داتن)، ایک نہایت مفید بلکہ ضروری شے ہے۔ جس سے کسی کو انکار نہیں۔ البتہ اس میں اختلاف ہے کہ کس درخت کی زیادہ مفید ہے۔ یہ ایک سوال ہے جس کا جواب آسانی سے دیا جا سکتا ہے۔ کہ خداوند کریم نے جس طرح انسانی شکل وصورت اور عادات خصائل وغیرہ جدا جدا بنائے ہیں۔ اسی طرح ہر ایک درخت کی شکل وصورت جدا جدا بنا کر ان کو جدا جدا فوائد سے مالا مال کیا ہے۔ اگر بلیلہ وجمالہ وحب الملوک وغیرہ کو دست آور اثر سے بہرہ اندوز کیا ہے تو کشنیز، کتیرا وغیرہ کو قابض ہونے کا شرف بخشا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس ان درختوں کا حال سمجھ لیجئے۔ جن کی شاخوں کو توڑ کر مسواک بنایا جاتا ہے چنانچہ ہم اسی اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ درخت سرس کی مسواک کا اثر دانتوں کے مضبوط کرنے اور نظر کو تیز کرنے کے لئے خصوصی طور پر پڑے گا۔

درد شکن کلیاں ۲۷

اگر تمام دانتوں میں درد رہتا ہو اور سرد پانی پینے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہو۔ تو چاہئے۔ کہ درخت سرس کی چھال کو تھوڑے پانی میں جوش دے کر مریض کو کلیاں کرائیں۔ بفضلہ تعالیٰ امید ہے کہ پہلی بار ہی

نمایاں فرق معلوم ہو جائے گا.

۲۸

کان درد

دماغ کے متصل ہونے کی وجہ سے کان کا درد بہت مہلک ثابت ہوا کرتا ہے۔ ذیل میں کان کے درد کو بند کرنے کے لئے دو بالکل آسان چٹکلے عرض کئے جاتے ہیں۔ لیکن اس اصول کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ کہ جو بھی دوا کان میں ڈالیں۔ اس کو پہلے ذرا گرم کر لیا کریں.

ہوالشافی: تخم سرس کو کوٹ کر روغن بادام یا میٹھے تیل میں ڈال کر جلالیں۔ اور بوقت ضرورت نیم گرم کر کے چند قطرے کان میں ڈالیں بفضلہ اسی دم درد بند ہوگا۔

۲۹

دوسرا سہل نسخہ

ہوالشافی: سرس کے پتوں کو نچوڑ کر پانی نکال لیں۔ اور نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔ اس سے بفضلہ فوراً درد کو افاقہ ہو جاتا ہے.

خنازیر

خنازیر وہ مہلک و حیات شکن بیماری ہے کہ جس کی وجہ سے ہر سال ہزارہا مادرِ وطن کے سپوت داعی اجل کو لبیک کہتے ہیں۔ ابتدا ئے

مرض میں جب تک حالت زیادہ ردی نہ ہو چکی ہو۔ مندرجہ ذیل نسخہ بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ جس کو ہم قبل ازیں اپنی مشہور عالم کتاب (جو دارالکتب سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان سے ملتی ہے) میں درج کر چکے ہیں۔ اور جس کی تصدیق عالیجناب حکیم محمد شریف صاحب آئی ڈاکٹر رئیس اعظم وسپرنٹنڈنٹ طبیہ کالج متعلقہ پنجاب یونیورسٹی لاہور نے بھی بڑے زوردار الفاظ میں کی ہے۔

معجون تخم سرس ۳۰

ہوالشافی۔ تخم سرس حسب ضرورت لے کر کوٹ کر چھان لیں۔ اور اس میں دو چند شہد ملا کر مٹی کے ہانڈی میں ڈال کر منہ کو ماش کے آٹے سے بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ اور سات روز گزر جانے پر مریض کو ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک بیمار کو ہر روز کھلایا کریں۔ بفضلہ بے حد مفید چیز ہے۔

حبوب دافع خنازیر ۳۱

جناب مولانا مولوی حکیم امام الدین صاحب مرحوم مشیر معالج مہاراجہ کشمیر و کپورتھلہ جن کے چشمہ فیض سے ہزار ہا لوگوں نے اپنی کشت آرزو کو سیراب کیا۔ بلکہ جن کے فیضان کا چشمہ مخزن اکسیر دکنز المسہلین وغیرہ ایسی ارفع و اعلیٰ کتابوں کی صورت میں جاری ہے

آپ تخم سرس کو خوب باریک پیس کر شہد ملا کر ان کی گولیاں بنا کر مریضان خنازیر کو دیا کرتے تھے۔ اور یہ آپ کا خاندانی نسخہ تھا۔

۳۷ معجون سرس کا خاص الخاص نسخہ

جو کہ نہ صرف خنازیر بلکہ وجع المفاصل و سوزاک کو بھی مفید ہے

ایک مرتبہ ایک مریض تین عسر البرء مشکل سے جانے والی، بیماریوں میں مبتلا ہو کر طبیہ کالج دہلی کے دار العلاج میں آیا۔ یعنی مریض نہ صرف خنازیر کی سخت گیر گرفت میں پھنسا ہوا تھا۔ بلکہ نقرس و سوزاک کے پنجہ ستم کا بھی شکار تھا۔ استاد نے طلباء کو سمجھایا کہ سوزاک کی سمیت خون میں شامل ہو جانے کی وجہ سے نقرس وغیرہ کا باعث بنی۔ قصہ مختصر حکیم صاحب نے معجون کا نسخہ تجویز کر دیا۔ جس کا ذکر مع مکمل نسخے کے نمبر ۱۴ کے تحت میں کیا جا چکا ہے۔

ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد مریض کا بیان

ایک ہفتہ گزر جانے پر مریض دوبارہ حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ مجھے اس معجون کے استعمال سے تمام عوارضات میں نمایاں افاقہ ہو گیا ہے۔ خنازیری گلٹیوں کے تناؤ اور ابھار میں بہت کمی واقع ہو گئی ہے۔ جوڑوں کے درد میں بھی بہت کمی واقع ہو گئی ہے۔ طبیعت جو پہلے بعض اوقات نڈھال اور گری ہوئی رہتی تھی۔ اس سے بھی فائدہ ہو رہا ہے البتہ ناک کے نتھنوں میں بوجہ خشکی کا غلبہ ہے۔ اس کے ازالہ

کے لئے بتایا گیا کہ روغن زرد میں حلوے سے نمک ملا کر تھنوں میں لگاتا ہے اس سے اندازہ لگالیں۔ کہ ایک ہی دوائین بڑی امراض کے لئے کس قدر مؤثر ثابت ہوتی۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ ہم لوگ ایسی چیزوں سے فیض حاصل کرنا نہیں جانتے۔ جو کہ انعامات خداوندی کی سراسر ناشکری ہے۔

امراض پھیپھڑے طحال جگر وغیرہ کے نسخہ جات

کھانسی کو سریع الاثر چٹنی ۳۳

ہوالشافی۔ تخم سرس ۵ تولے کر کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا پانی جل کر دس تولہ باقی رہ جاوے۔ تو اس میں ۵ تولہ شہد خالص یا مصری ملا کر پکائیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی جل جاتے۔ بس لاجواب دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال! دن میں دو یا تین مرتبہ چٹایا کریں۔ خوراک ۲ ماشہ ایک وقت میں دینی چاہئے۔ کھانسی کو مفید ہے۔

یرقان کی سہل دوا ۳۴

ہوالشافی۔ سرس کی چھال بقدر ۶ ماشہ رات کو مٹی کے کورے

برتن میں بھگو دیں۔ اور بوقت صبح مل چھان کر مصری ملا کر پلایا کریں چند روز میں بفضلہ یرقان کو بالکل آرام ہو جائے گا۔

ورم معدہ و جگر

معدہ اور جگر کا ورم نہایت ہی بڑی بیماریاں ہیں۔ اس سے بھوک قطعاً بند ہو جاتی ہے۔ ہلکا ہلکا بخار رہتا ہے۔ منہ کا رنگ پیلا سا ہو کر ہر وقت گرا رہتا ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ ہر دو قسم کے اورام کو ان کے بیان میں بجز اکسیر ہے۔

ھوالشافی۔ از دست اللہ لی بیخ سرس یعنی سرس کی جڑ کا چھلکا جو سخت چھلکے کے نیچے کی جانب ہوتا ہے۔ روزانہ بقدر ۹ ماشہ لیکر آدھ سیر پانی میں پکائیں جب تمام پانی جل کر صرف آدھ پاؤ باقی رہ جائے تو اس میں قدرے مصری ملا کر اور چھان کر پلایا کریں۔ اس سہل نسخے سے بفضلہ ورم معدہ و ورم جگر کو یقینی طور پر آرام ہو جاتا ہے۔

۳۶ جوہر اکسیر جگر

جو کہ جگر کی اکثر بیماریوں کے لئے لاجواب چیز ہے

ھوالشافی۔ درخت سرس کے پتے اور اس کی چھال کو سایہ میں خشک کر کے جلالیں۔ اور اس خاکستر (راکھ) کو آٹھ گنا پانی میں تر کر کے کسی مٹی یا قلعی شدہ برتن میں رکھ دیں۔ اور سر بند دن میں دو یا تین

مرتبہ کسی لکڑی وغیرہ سے ہلا دیا کریں۔ تین روز کے بعد اوپر سے بالکل صاف نتھرا ہوا پانی لے کر اس کو کسی صاف برتن میں ڈال کر مٹی یا قلعی شدہ ہو ڈال کر آگ پر پکاویں جب تمام پانی جل جائے گا۔ تو نیچے سفید رنگ کی شے باقی رہ جائے گی۔ جو کہ مسیں کا نمک یا جوہر مسیں ہوگا۔ بس یہی دوا امراض جگر کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے

ترکیب استعمال بوقت ضرورت مریض جگر کو یہ جوہر ۲ رتی سے ایک ماشہ تک مکھن یا کالا نمک وغیرہ میں رکھ کر عرق سونف یا عرق مکوہ وغیرہ سے دیا کریں

فوائد۔ یرقان۔ استسقاء۔ ورم جگر۔ سوء القینہ۔ ضعف جگر وغیرہ کو اکسیر ہے۔

۳۷ ضعف جگر

ضعف جگر سے خواہ پاؤں اور چہرہ وغیرہ پر ورم آ چکا ہو۔ اور حالت بگڑ کر زردی سے رنگت ہو چکی ہو۔ ایسے موقعہ پر جب کہ بڑی بڑی ادویات فیل ہو چکی ہوں۔ نسخہ ۳۵ جس کا بیان ورم جگر و ورم معدہ کے بیان میں کیا جا چکا ہے۔ استعمال کرائیں۔

۳۸ ورم طحال کے لئے بہترین جوہر

تاپ تلی کی بیماری اس قدر صحت کی دشمن ہے کہ اس کا مریض نہ اچھی طرح کھا پی سکتا ہے۔ اور نہ ہی چل پھر سکتا ہے۔ ذرا سا کام کرنے

اور چلتے پھرنے سے دم پھول جاتا ہے۔ چہرہ کی رنگت زرد و فیالی سی بلا خون ہو جاتی ہے۔ یہ بیماری جس قدر علو ہے۔ اسی طرح اس کا علاج بھی مشکل سے ہوتا ہے۔ ایسی ادویات بہت کم دیکھنے میں آتی ہیں کہ جن سے شرطیہ طور پر طحال کا ورم دور ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال۔ اخود اک اندلی سے ۲ رتی تک کھانڈ میں رکھ کر کھلا دیا اور اوپر سے سکنجبین سرکہ ۲ تولہ دس تولہ پانی ملا کر پلایا کریں۔ چند روز میں بفضلہ آرام ہو گا۔

قبض کا فقیرانہ ٹٹکہ

جس سے دائمی طور پر قبض کو آرام ہو جاتا ہے

ہوالشافی۔ تخم مرچ پہلے روز ایک عدد اور دوسرے روز دو عدد اور تیسرے دن تین عدد تازہ پانی سے نگل لیا کریں۔ علیٰ ہذا القیاس چالیس عدد تک پہنچا دیں۔ اور پھر چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ قبض کا قلع وقمع ہو جائیگا۔

پیٹ کے کیڑے

ہوالشافی۔ مرچ کے پھولوں کا پانی نقلہ ۱ تولہ روزانہ پینے سے بفضلہ تعالیٰ پیٹ کے کیڑے خواہ وہ کدو دانہ ہوں یا چنونے رنج وں سب قلع وقمع ہو جاتے ہیں۔

فوٹ۔ ابرگ مرچ سکو ہانی کلیہ انا بھی یہی فائدہ رکھتا ہے۔

امراض مقعد و مثانہ وغیرہ

بواسیر کا خون بند کرنا

اگر بواسیر کے مسوں سے سیاہ رنگ کا خون نکل رہا ہو۔ تو ایسی صورت میں خون کو بند کرنا نہیں کرنا چاہئے۔ ہاں البتہ جب سرخ رنگ کا خون نکلنے لگے۔ تو بند کر دینا چاہئے۔ بواسیری خون بند کرنے کے لئے تخم سرس کو خوب باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ اور ہر روز صبح و شام باسی پانی سے بقدر ۳ رتی دیا کریں۔ انشاء اللہ تین دن میں خون بند ہو جائے گا۔

بواسیر کے مسوں کے لئے تیل

ہوالشافی! روغن تخم سرس پاخانہ سے فارغ ہونے کے بعد مسوں پر لگا کر ذرا ہاتھ سے ملا کریں۔ چند روز میں مسے پژمردہ ہو جائیں گے۔

سوزاک

ہوالشافی! روغن تخم سرس تازہ ایک بوند سے سات بوند تک، بکری

کے دودھ کی لسی میں ڈال کر دن میں تین مرتبہ پلایا کریں۔ انشاءاللہ کچھ عرصہ میں سوزاک دور ہو گا۔

دوسرا نسخہ ۲۴

ہوالشافی: برگ سرس یا گل سرس بقدر ۹ ماشہ لے کر اس میں قدرے کشنیز اور مصری ملا کر ٹھنڈائی کے طور پر گھوٹ چھان کر مریض کو پلانے سے بھی بفضلہ پیشاب کی جلن اور سوزاک رفع ہو جاتا ہے۔

متفرق نسخہ جات

ذیل میں متفرق نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔ جو کہ مختلف بیماریوں کے لئے جن کا تعلق کسی خاص عضو سے نہیں ہے۔ مفید ہیں۔ ہر ایک نسخہ بجائے خود چٹکلہ ہے۔

ورم

بدن پر ورم آجانے کی بے شمار وجوہات ہیں۔ جن کا بیان طب کی مطول کتب میں ملتا ہے۔ ذیل میں ایک بالکل آسان چٹکلہ عرض کیا جاتا ہے۔ جو کہ بفضلہ اکثر قسم کے اورام کے لئے مفید ہے ہوالشافی! چھلکا درخت سرس ۶ ماشہ کو آدھ سیر پانی میں جوشدیں۔ جب آدھ پاؤ باقی رہے۔ تو اس میں مصری ملا کر پلادیں۔ تو بفضلہ چند بار کے پلانے سے ورم اتر جاتا ہے۔

زخم

پوست بیخ سرس کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ اور زخم پر زرور (دھوڑا) کریں۔ اس سے زخم بہت جلد بھر آیا کرتا ہے۔

نسخہ ۴۷
عجیب و غریب نسخہ

جب آفتاب جوزا میں آئے - یعنی ماہ جیٹھ میں سرس کی چھال ایسی تلاش کریں جس کا رنگ سیاہ ہو چکا ہو - اور جیٹھ کے مہینے میں ہی ہر روز چھال مذکور بقدر سات ماشہ لے کر ساٹھی کے چاولوں کے دھوون میں گھوٹ چھان کر پلا دیں - تو اس کے پینے والا بفضلہ ایک سال تک زہر دار جانوروں کے ضرر سے محفوظ رہتا ہے - بلکہ علامہ نجم الدین صاحب مرحوم نے تو یہاں تک لکھا ہے - کہ جو جانور اس کو کاٹے گا - وہ خود فوراً ہلاک ہو جائے گا - واللہ اعلم بالصواب

نسخہ ۴۸
سانپ کا بہترین تریاق

ہوالشافی ۔ سرس کے پتے - پھول - بیج - جڑ کا چھلکا - اور دوسری چھال سب کو باریک کوٹ پیس کر ماشہ ماشہ کی گولیاں بنا لیں اور بوقت ضرورت چار سے آٹھ گولیاں بکری کے دودھ کی لسی میں گھوٹ کر پلاویں نیز اسی میں حل کر کے کاٹی ہوئی جگہ پر لیپ کریں - نیز اسی گولی کو خشک پیس کر نسوار کے طور پر سونگھائیں - بفضلہ زہر ختم ہو گا -

نسخہ ۴۹
خرابی خون و جذام } ہوالشافی ۔ برگ سرس ۱۰ تولہ - مرچ سیاہ ۲ ماشہ پیس کر اور پانی ملا کر پلانے سے

بفضلہ چالیس روز میں خون خواہ کتنا ہی خراب کیوں نہ ہو گیا ہو۔ صاف ہو جاتا ہے۔ بلکہ جذام تک دور ہو جاتا ہے۔

وبائی امراض سے بچنے کی تدبیر

ہوالشافی سرس کی چھال کو باریک پیس کر سو بار پانی میں دھوئے ہوئے گھی میں ملا کر رکھیں۔ اور وبا کے دنوں میں بدن پر مالش کر لیا کریں۔ بفضلہ جو شخص اس کا استعمال کرتا رہے۔ وہ وبائی بیماریوں کے حملے سے بچا رہتا ہے۔

طاعون کا آسان علاج

طاعون گو ایک مہلک اور حیات شکن بیماری ہے۔ لیکن یہ خیال نہ کریں۔ کہ اس کا کوئی علاج ہی نہیں۔ اللہ تعالےٰ نے جڑی بوٹیوں میں بڑے بڑے فوائد رکھے ہیں۔ چنانچہ سلطان الاشجار یعنی سرس بھی طاعون کے لئے ایک بہترین شے ہے۔

ہوالشافی! سرس کے پھول اور پتے ایک ایک سیر لے کر سولہ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ اور صبح کو بذریعہ قرع انبیق بھبکا، بطریق معروف عرق کشید کر لیں۔ اور مریضانِ طاعون کو پانچ پانچ تولہ کی مقدار میں دن میں چار مرتبہ پلا دیں۔ نیز سرس کے پتوں کو گھوٹ کر اندر بجائے بنا کر نیم گرم حالت میں طاعونی گلٹی پر باندھیں۔ انشاءاللہ جس

کی زندگی کے کچھ دن باقی ہوئے۔ وہ ضرور تندرست ہو جائے گا۔

نوٹ: جو اصحاب عرق تیار نہ کر سکیں۔ وہ ست سرس کی گولیاں یا سرس کے پتوں کی چار چار رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور دن میں آٹھ مرتبہ دو دو گولی دیتے رہیں۔

مردوں کی خاص بیماریاں

مردوں کی خاص بیماریوں کے لئے سرس ایک نہایت ہی اکسیر اثر چیز ہے۔ اس سے جریان و احتلام۔ سرعت انزال وغیرہ امراض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ قوت باہ بڑھتی ہے۔ قدرتی طور پر امساک پیدا ہوتا ہے۔ منی غلیظ ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ طرح طرح کے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

جریان و احتلام

جریان و احتلام ہر دو بیماریاں آج کل اس قدر عام ہو چکی ہیں۔ کہ اگر سچانویں فیصدی بھی کہہ دیا جائے تو کوئی مبالغہ نہیں۔ بلکہ عین حقیقت کا اظہار ہے۔ جریان پیشاب کے آگے یا پیچھے یا درمیان میں سفید سفید رطوبت آنے کو کہتے ہیں۔ اور احتلام رات کو سوتے کی حالت میں کوئی خواب آکر یا ویسے ہی منی خارج ہو جانے کو کہتے ہیں۔ اگر احتلام جوان آدمی کو مہینہ میں دو یا تین مرتبہ ہو جائے۔ تو اس کو بیماری میں شمار نہیں کیا جاتا۔ ہاں البتہ اگر اس سے زیادہ ہونے لگے۔ تو اس کو بیماری کہیں گے اس حالت میں اس کا علاج کرانا چاہیے

جریان واحتلام کی بالکل آسان دوا

سفوف تخم سرس

ہوالشافی: تخم سرس کو کوٹ کر سفوف بنائیں۔ اور برابر مصری ملا کر محفوظ رکھیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: خوراک ۶ ماشہ صبح وشام ہمراہ تازہ پانی کے دیں۔ اس سے بفضلہ چند دنوں میں جریان واحتلام کے پرانے لاعلاج مریض شفایاب ہو جاتے ہیں۔

مقوی باہ وغلظت منی تدبیر

ہوالشافی: مغز تخم سرس ۱ تولہ۔ مصری ۲ تولہ دونوں کو کوٹ چھان یا ایک پیس کر سفوف بنائے ہوں۔ لے کر ململ کے باریک اور صاف کپڑے پر رکھ کر اس کو چینی کے پیالے کے اوپر پھیلا دیں۔ اور پھر اس پر گائے کو دوہنا شروع کریں۔ اندازاً پاؤ بھر دودھ دوہ لیں۔ اور بوقت صبح کھڑے ہو کر پینے کی ہدایت کریں۔ اسی طرح چند روز استعمال کرنے سے بفضلہ منی غلیظ ہو جاتی ہے۔ قوت باہ بڑھ جاتی ہے۔

ممسک

امساک کی بیجا تمنا مجرمی ہے۔ البتہ جب واقعی ضرورت ہو تو لیجیے

موقعہ پر ممسک ادویات کے لئے لینے میں ہرج نہیں لیکن پھر بھی ایسی ادویات لینی چاہئیں جن میں کوئی نشہ والی چیز شامل نہ ہو۔ لہٰذا ذیل میں ایک ایسی ہی تدبیر درج کی جاتی ہے۔

ہوالشافی! روغن تخم سرس (حسب ضرورت) لے کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں، کو ایک گھنٹہ پیشتر دونوں تلوؤں پر خوب اچھی طرح مالش کریں۔ جس قدر بند (امساک) ہو گا۔ بلا ضرر ہو گا۔

دافع جریان و سرعت انزال و بیجد مقوی باہ خاص الخاص خفیہ نسخہ

اکسیر مردمی

جو کہ غریبوں اور دیہاتی لوگوں کے لئے ایک لاجواب تحفہ ہے

ایسے نسخہ جات تو ہزارہا کی تعداد میں آپ کی نظر سے گزرے ہونگے جو کہ مروارید ناسفتہ۔ مشک ختن اور عنبر اشہب۔ ورق طلاء ایسے بیش بہا اجزا کے مرہون منت ہیں۔ لیکن ایسے نسخے بہت کم ملیں گے۔ جو تمام قیمتی اجزا سے مبرا ہونے کے باوجود بڑی بڑی قیمتی یاقوتیوں سے بازی لے جائیں۔ چنانچہ یہ نسخہ جس کا ہم اب ذکر کرنے لگے ہیں۔ ان ہی صفات کا حامل ذمہ دار ہے۔ یہ نسخہ بالکل بے ضرر ہونے کے باوصف دافع جریان و سرعت انزال اور قدرتی طور پر امساک پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے چالیس روزہ استعمال کر لینے سے بفضلہٖ ضائع شدہ تمام قوتیں دوبارہ عود کر

آتی ہیں۔ اور انسان صحیح معنوں میں جوانمرد بن جاتا ہے۔

ہوالشافی! درخت سرس کی تازہ پھلیاں لیں جن میں تا حال دانہ خام ہی ہو۔ ان میں سے بیج نکال کر کونڈے میں ڈال کر ان کو نہایت باریک پیس کر ایک کھدر کے موٹے کپڑے پر، جو کہ گز بھر سے کم نہ ہو۔ نیز جس کو سایہ دار جگہ میں چار میخوں پر تن لیا ہو، نیچے اوپر ضماد کر دیں۔ جب وہ ضماد بالکل خشک ہو جاوے۔ تو پھر اسی طرح ضماد کریں۔ یہاں تک کہ اکتالیس ضماد تہ بتہ ہو جائیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال

اس کپڑے میں سے بقدر ۱ تولہ کاٹ کر ایک سیر پختہ شیر گاؤ میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ آدھا دودھ رہ جاوے۔ اب اس میں مصری ملا کر پلا دیں۔ چالیس روز میں قوت باہ کی حد نہ رہے گی۔

سرس سے تیار ہونے والے کشتہ جات

خداوند کریم نے جہاں اپنے کرم سے سرس کو دیگر اثرات وفوائد سے نوازا ہے۔ وہیں اس کو بعض نہایت عجیب وغریب کشتہ جات بنانے کے وصف سے بھی سرفراز فرما دیا ہے۔ چنانچہ ذیل میں چند ایک تراکیب عرض کی جاتی ہیں۔ جن پر عمل پیرا ہونے سے بہت سی اشیاء کو سرس سے کشتہ بنا کر فنش کیا جاتا ہے۔

کشتہ نقرہ یعنی چاندی

چاندی خالص کا باریک پتر بنائیں۔ اور اس کو پاؤ بھر سرس کے پتوں کے نغدہ میں بند کر کے اس پر ایک گیلا کپڑا لپیٹ دیں۔ اور پھر اس پر خوب اچھی طرح گندھی ہوئی مٹی کا لیپ کر دیں۔ تاکہ گولا سا بن جائے۔ اور پھر دھوپ میں رکھ دیں۔ اگر کہیں سے گولہ پھٹ جائے۔ تو اس پر اور مٹی لگا دیں۔ پھر اس کو ہوا سے محفوظ جگہ میں ذرا سا گڑھا کھود کر پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ علیٰ ہذا القیاس تین یا چار مرتبہ آگ دیں۔ بفضلہٖ چاندی

کا کشتہ تیار ہو جائے گا۔ باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال و فوائد

خوراک ایک رتی مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر کھلایا کریں۔ بفضلہ چند یوم کے استعمال سے دل کی کمزوری۔ جریان۔ ضعف باہ کو آرام ہو گا۔

کشتہ تانبہ

جو کہ مرض خنازیر کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے

تخم سرس ۵ تولہ کو بھنگرہ کے پانی میں کھرل کریں۔ یہانتک کہ ڈیڑھ پاؤ پانی جذب ہو جاوے۔ پھر اس کے دو بڑے بنا دیں۔ بعدہ ایک خالص تانبہ کا پیسہ جس پر شیر کی تصویر ہوتی ہے لے کر اس کے نیچے اوپر ہڑتال ورقیہ ۶ ماشہ خوب اچھی طرح باریک پیسکر پیسے کے نیچے اوپر دے کر خوب اچھی طرح گل حکمت (کپڑ مٹی) کریں۔ اور خشک ہونے کے بعد اندازاً سات سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بفضلہ کشتہ ہو جائے گا۔ جس کا وزن نسبتاً بڑھ گیا ہو گا۔ اگر آگ کی غلطی وغیرہ سے اچھی طرح کشتہ نہ ہوا ہو۔ تو دوبارہ

پہلے طریقہ بموجب آگ دیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔ باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال!

اس کی خوراک جوان آدمی کے لئے دو چاول سے چار چاول تک ہے۔ ایک خوراک کھلا کر اوپر سے دس تولہ بھاتل کا پانی پلادیں۔ جس کا دودھ زرد نکلتا ہو۔ پھر ۲ گھنٹہ کے بعد دس تولہ گئے کا گھی پلادیں۔ اس سے دو چار دست اور دو چار مرتبہ قے ہو گی۔ جس سے تمام ردی مادہ خارج ہو جائے گا۔

اسی طرح تین روز تک استعمال کرائیں۔ اور دوران استعمال میں غذا چوری جس میں کافی گھی ڈالا گیا ہو۔ کھلایا کریں۔

امید غالب ہے۔ کہ تین دن میں ہی بفضلہ خنازیر کی گلٹیاں سوکھ کر معدوم ہو جائیں گی۔

نوٹ

کمزور مریض کو نصف چاول سے ایک چاول تک دیں اس سے زیادہ نہ دیں۔

۵۸ کشتہ ابرک سیاہ

ابرک سیاہ کا کشتہ جس آسانی سے سرس کے اندر ہو تا ہے اور کسی بوٹی سے کم ہی ہوتا ہو گا۔ ایک گھنٹہ میں خواہ کتنا ہی تیار کر لو۔

ہوالشافی! ابرک سیاہ عمدہ قسم لے کر ورق ورق کر کے کسی کو ٹھالی وغیرہ میں ڈال کر دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں رکھیں۔ جب لال سرخ ہو جاوے۔ تو سرس کے پتوں کے پانی میں ڈال دیں۔ اسی طرح پھر نکال کر لال سرخ کریں۔ اسی طرح بار بار کرنے سے نہایت خستہ اور ہلکے وزن کا ہو جائے گا۔ پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک رتی مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد

بخار کہنہ خصوصاً دق کے لئے بہت مفید ہے علاوہ ازیں دل کو طاقت دینے والا ہے۔ چہرہ کی رنگت کو نکھار کر سرخ بناتا ہے۔

—۰—

قوت باہ کے لئے استعمال کرنے کی خاص ترکیب

کشتہ ابرک سیاہ ایک رتی۔ سونٹھ ایک رتی باریک پیس کر شہد ۳ ماشہ میں ملا کر چٹائیں۔ اسی طرح روزانہ استعمال کرنے سے قوت باہیہ میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کے حقیقی فوائد سے وہی شخص واقف ہو سکتا ہے۔ جو اس کا استعمال کرے۔

بخار کے لئے استعمال کرانا ہو۔ تو مناسب شربت یا عرق سے دیں۔ مثلاً اگر مریض کو کھانسی کا غلبہ ہو۔ تو شربت زوفا یا اعجاز سے دیں۔ ویا عرق وشمول وغیرہ سے دیں۔ غرضیکہ بدرقہ حکیم خود تجویز کر سکتا ہے۔

کشتہ عقیق ۵۹

عقیق عمدہ بے داغ ۴ تولہ لے کر برگ سرس کے پاؤ بھر کے نغدہ میں بند کر کے کسی مٹی کے کوزہ میں ڈال کر اس کے منہ کو خوب اچھی طرح سپنٹ (گلحکمت) کر کے خشک ہونے پر گڑھا کھود کر دو من اپلوں کی آگ دے دیں۔ سفید ہو جائیگا لیکن اس کو ملائم بنانے کے لئے اس کو پھر بدستور سرس کے

پتوں کے نغدہ میں بند کر کے دو آگ اور دے لیں۔ نہایت عمدہ اور نفیس کشتہ تیار ہو جائے گا۔ باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ یہی کشتہ جس کو ہم اپنی مشہور معروف دوا ٹھنڈک (جو دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان سے مل سکتی ہے) میں شامل کیا کرتے ہیں)۔ بعض اوقات عرق گلاب میں بھی بنا لیتے ہیں۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک رتی مکھن یا مربہ آملہ بنارسی میں دیا کریں۔

فوائد

دل کی کمزوری کو رفع کرنے کے لئے بہت مفید ہے

کشتہ صدف مرواریدی

صدف مرواریدی (سیپ جس سے موتی نکلتے ہیں) اول لے کر سرس کے پتوں کے پاؤ بھر نغدہ میں رکھ کر کوزہ میں گلِ حکمت کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بس انشاء اللہ ایک ہی آگ میں کشتہ ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال

خوراک ارتی مکھن میں لپیٹ کر دیا کریں۔ ضعف دماغ کی

بہترین دوا ہے۔

نوٹ

سی طرح پر کشتہ مرجان، ہڑتال گئودنتی وغیرہ بھی تیار کئے جا سکتے ہیں۔ جو کہ اپنے اپنے فوائد میں بہت موثر ہیں۔

جو اصحاب سرس سے اور کشتہ جات بناتے ہوں۔ وہ ضرور اطلاع دیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان کے نام سے اضافہ کردیا جائے

بیشمار بدنی امراض کیلئے بیش بہا و لاجواب اکسیر الاثر فقیر انہ گولیاں

حبِ کیمیائے جسم

جریان واحتلام، سرعت انزال کی خصوصی دوا

بعض درختوں میں شافی مطلق نے اپنے فضل و کرم سے بڑی سے بڑی امراض کو دور کرنے کے اثرات پنہاں رکھے ہیں۔ چنانچہ ان میں سے ایک درخت سرس بھی ہے۔ جیسا کہ ناظرین کرام نے اس رسالہ کے مطالعہ سے معلوم کر لیا ہوگا۔ اب ہم ذیل میں ایک ایسی لاثانی ترکیب عرض کرتے ہیں۔ جس سے نہایت آسانی کے ساتھ اس کا ست نکالا جا سکتا ہے۔ اور وہ ست تقریباً ان تمام امراض کے لئے جن میں سرس کو مفید ہونا بتلایا گیا ہے۔ فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں۔

ہوالشافی! سرس کے پتے۔ سرس کے پھول۔ سرس کی چھال۔ سرس کے بیج جو خام ہوں۔ سرس کی جڑ کا چھلکا۔ سب ہموزن لے کر رات کو آٹھ گنا پانی میں بھگوئیں۔ اور بوقت صبح قلعی دار دیگچی میں ڈال کر پکائیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو اتار کر خوب ملیں۔ اور پھر چھان لیں۔ اب اس چھلنے ہوئے پانی کو دوبارہ آگ پر چڑھا کر نرم آگ پر پکا دیں۔ یہاں تک کہ ایک غلیظ القوام رگاڑھی سی) دوا باقی رہ جاوے۔ اتار کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور خوبصورتی کے لئے اوپر چاندی کے ورق لگالیں۔ بس یہی حب کیمیائے جسم ہیں۔ خوراک ایک گولی سے چار گولی تک مناسب بدرقہ سے دیں۔

روغن پنجانگ سرس

ہوالشافی! سرس کے پتے۔ پھول۔ چھال۔ جڑ اور بیج مساوی الوزن لے کر آٹھ گنا پانی میں چوبیس گھنٹے بھگو رکھیں۔ اور پھر قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکا دیں۔ جب تین حصہ پانی جل کر چوتھا حصہ باقی رہے۔ تو اس کو مل کر چھان لیں اور اس میں پانی کے برابر وزن میٹھا تیل (تلوں کا تیل) ڈال کر پکا دیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی جل کر محض تیل ہی باقی رہ جائے۔

بس روغن تیار ہے، جو کہ فالج۔ لقوہ۔ درد جوڑ۔ خارش وغیرہ کو نہایت مفید ہے۔

نادر تحفہ

برقی فیتہ ۶۳

جو کہ بچوں کے دانت آسانی سے نکالنے میں بفضلہ معلوم ثابت ہوتا ہے مرس کی پھلیاں سبز بسبز حاصل کر کے ان کے کچے اور سبز بیج نکال کر دوہری مالا سی بنا لیں۔ ان بچے کے گلے میں پہنا دیں۔ اس سے بفضلہ بچہ ان تمام تکالیف سے جو دانت نکالنے کے زمانہ میں لاحق ہوا کرتی ہیں، حفاظت میں رہتا ہے۔ اور بلا مبالغہ یہ فیتہ ان ولایتی فیتوں سے زیادہ مفید ہے، جو سوا روپے میں فروخت ہوتے ہیں۔

تمت بالخیر

کتبہ محمد عارف
خادم خاندان
سلیمانیہ

(آکو الیکٹرک پریس لاہور)

ناشر: محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور